"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

4
1981

شہادت 1360 ہش
اپریل 1981

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Alhaj Hon. M.S. Mustafa of Sierra Leone (Extreme right) telling Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad, Vakil-i-Aala and Vakilut Tabshir, how the Ahmadiyya Missionaries have helped the Muslims of his country to recognise their identity in the context of speedily moving realm of religion.

الحاج آنریبل ایم ایس مصطفےٰ صاحب آف سیرالیون صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
وکیل اعلیٰ کو بتا رہے ہیں کہ احمدی مبلغین نے کس طرح مسلمانوں کو اپنے تشخص سے
آگاہ کروایا اور ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

شہادت ۱۳۶۰ ہش

اپریل ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... پچاس پیسے

بیرونی ممالک (بحری ڈاک) ایک پونڈ

" " (ہوائی ڈاک) تین پونڈ

فہرست

• آزادیٔ ضمیر	اداریہ	۲
• سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ		۴
• رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس تعلیم اور		
حیاتِ طیبہ سے متعلق جلسے ۔ مرتبہ ابوالاقبال		۵
• تسلیم و رضا	نظم	۱۴
• کاروانِ اسلام		۱۵
• انتخاب	(نظمیں)	۱۷
• طریق تبلیغ ۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب		۱۸
• رپورٹ واشنگٹن مشن		
محترم سید محمود احمد صاحب ناصر		۲۰
• اشتہارات		۲۱ تا ۲۴

• پبلشر ..... عبداللطیف

• پرنٹر ..... سعید عبدالحی

• مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

• مقام اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

• تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ

• فون نمبر ۶۷۸

• رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-۰ شہادت ۱۳۶۰ ہش
-۰ اپریل ۱۹۸۱ء

اداریہ

آزادئ ضمیر

سوچنے سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی قوت انسان کو ہر دوسری ذی روح مخلوق سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ تینوں باتیں اس کے لئے فخر کا باعث ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک چیز انسان سے چھین لیجئے اس کی انسانیت میں فرق پڑ جائے گا۔ جسمانی طور پر تو وہ بے شک انسان ہی نظر آئے گا۔ لیکن انسان کی کسی ایک اہم خصوصیت سے عاری۔ مثلاً جو شخص سوچ نہ سکے یا سمجھ نہ سکے۔ یا سوچ اور سمجھ تو سکے۔ لیکن فیصلہ کی قوت سے عاری ہو یا فیصلہ کرنے کی اسے اجازت نہ ہو۔ تو آپ خود ہی کہیئے کہ آپ ایسے شخص کو کیسا انسان سمجھیں گے۔

اور یہ تینوں طاقتیں۔ سوچنے کی طاقت سمجھنے کی طاقت اور فیصلہ کرنے کی طاقت ہمیں اس بات پر مجبور کرتی ہیں کہ دنیا کے ہر شخص کو آزادئ ضمیر کا بھرپور حصہ ملنا چاہیئے۔ اگرچہ زندگی کے ہر شعبہ میں یہ بات اہمیت رکھتی ہے۔ لیکن مذہب میں تو اسے مذہب ہی کا تقدس حاصل ہے۔

اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے اور ہر مسلمان سچے مسلمان کی یہ خواہش ہے۔ یا یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ وہ دنیا کے ہر فرد کو اسلام قبول کرتا دیکھ لے۔ لیکن اس خواہش کے باوجود ہم کسی فرد کا یہ حق تو نہیں چھین سکتے کہ وہ جس بات کو بھی سوچ کر اور سمجھ کر سچا سمجھنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ اسے مانے اور بغیر کسی رخنہ اندازی کے اس

کو یہ حق دلانا ہر شخص کا فرض ہونا چاہیئے۔ یہی قرآن کریم کی تعلیم ہے اور یہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہلوایا ہے۔

قل ای شئ اکبر شھادۃ قل اللہ شھید بینی و بینکم و اوحی الی ھذا القرآن لانذرکم بہ ومن بلغ ائنکم لتشھدون ان مع اللہ الھۃ اخری قل لا اشھد قل انما ھو اللہ الہ واحد وانی بری مما تشرکون

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے اللہ تعالےٰ نے یہ الفاظ کہلوائے ہیں کہ انتی بری مما تشرکون تو ہم کون ہیں جو کسی کی ٹھیکیداری کریں۔ اور دل میں ناراضگی اور ہاتھ سے سختی کا اظہار کریں کہ فلاں شخص کا عقیدہ وہ کیوں نہیں جو ہمارا ہے۔ اگر ہماری سمجھ اور ہماری سوچ اور ہمارا فیصلہ کسی سے متفق ہو جائے گا تو یقیناً اس کا عقیدہ اور ہمارا عقیدہ۔ اس کا خیال اور ہمارا خیال۔ اس کا عمل اور ہمارا عمل ایک جیسے ہو جائیں گے۔ لیکن اگر سوچ سمجھ اور فیصلہ مختلف ہیں تو خیال فکر اور عقیدہ کا اختلاف کسی دوسرے شخص کی ذمہ واری نہیں ہے۔

اسلام کی تعلیم لا اکراہ فی الدین تو اظہر من الشمس ہے اسلام نہ کسی کے عقیدہ کی تبدیلی کے لئے دباؤ کی اجازت دیتا ہے اور نہ عقیدہ تبدیل کرنے پر کسی سختی کا روادار ہے۔

یہ وہ آزادئ ضمیر ہے جس کا اسلام حامی ہے۔ اور یہی وہ آزادئ ضمیر ہے جس کے لئے مسلمانوں کو ہر خطہ میں علم جہاد بلند کرنا چاہیئے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ہم قرآن کریم میں بیان کردہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسی اسوہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ جس کے مطابق حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب سے کہا تھا۔

یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم

یعنی اے اہل کتاب آیئے ہم اس بات پر اکٹھے ہو جائیں۔ جس میں ہمارا اور آپ کا اشتراک ہے۔ یعنی خدا کی وحدانیت کا اعتراف اور اس کی عبادت۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اختلاف اپنی جگہ پر قائم لیکن جہاں اتفاق ہے وہاں تو اشتراک ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی عطا کردہ آزادئ ضمیر کے بغیر دنیا میں امن ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کے بغیر ایسی سر پھٹول کا تسلسل قائم ہو جاتا ہے کہ آج ہماری باری ہے تو کل آپ کی اور پرسوں کسی اور کی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اسلامی آزادیٔ ضمیر کو سمجھنے اور اس نظریے کو چار دانگ عالم میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

موجب ایمان ۔

نبی پر ایمان لانا بڑی بات ہے۔ لیکن نبی پر ایمان لانے کا موجب بن جانا اس سے بھی بڑی بات ہے۔ اور یہ اس طرح ممکن ہے کہ نبی پر ایمان لاکر انسان اپنے آپ کو نبی کی تعلیم پر اس قدر اور اس رنگ میں عمل کرے کہ لوگ اسے دیکھ کر اور اس کی زندگی کو پرکھ کر نبی کی تعلیم کی برتری کے قائل ہو جائیں۔

اس سلسلہ میں ہم اپنے قارئین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ اس بات کا اتنا ہی ثبوت کافی نہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو دیکھ لیا جائے۔ اور کہہ دیا جائے کہ یہ سب سے اچھی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں ایسے اخلاق اپنائیں۔ جن کی تعلیم حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ ہمارے اخلاق بہترین اخلاق ہوں۔ اور لوگ ہمارے اخلاق دیکھ کر یہ بات ماننے پر مجبور ہو جائیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ ہم خود تو رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ بات ہماری سعادت کا باعث ہے۔ لیکن آیئے ہم تہیہ کریں کہ ہم اپنی زندگیوں کو ایسا بنائیں گے۔ کہ وہ دوسروں کے لئے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا موجب بن جائیں گی۔ یہ بہت بڑی سعادت ہوگی۔ اور ہم سب کو یہی سعادت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

قُرب پانے کا میدان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔"

(الوصیت از حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ

ایک تکلیف دہ لمبے عرصے سپین میں اسلام کا نام و نشان تک نہ تھا یا یوں کہیئے کہ نام و نشان مٹایا جا چکا تھا۔ یہ عرصہ اتنے وقت پر ممتد تھا کہ تمام حالات میں کسی کے دل میں یہ گمان بھی پیدا نہ ہو سکتا تھا کہ اس علاقہ میں اسلام پھر لوگوں کے دلوں میں گھر کرے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر یہی تھی۔ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ پیشگوئی چودہ سو سال سے محفوظ تھی کہ مغربی اقوام اسلام کی روشنی سے منور ہونگی۔ سپین بھی مغرب ہی کا حصہ ہے۔ گویا اس پیشگوئی میں سپین کی نشأۃ ثانیہ کا بھی ذکر تھا۔

اور یہ نشأۃ ثانیہ اس زمانہ میں ہونی تھی۔ اس زمانہ کو ہم آخری زمانہ کہتے ہیں۔

چنانچہ آج سے ۳۰ - ۳۵ سال قبل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دوسرے جانشین اور آپ کے پسر موعود یعنی حضرت مصلح موعود نے سپین میں باقاعدہ تبلیغی کوشش کا آغاز فرمایا اور ایک احمدی مبلغ کو قیام کرنے کی ہدایت فرمائی

یہ ایک بیج تھا۔

یہ بیج بڑھا پھولا پھیلا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے تیسرے جانشین سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اللہ تعالیٰ ہر رنگ میں آپ کی نصرت فرمائے نے گزشتہ سال نومبر کے مہینہ میں وہاں کی مسجد کا سنگ بنیاد بھی نصب فرما دیا۔ مسجد کو اسلام میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جہاں مسجد بنی وہاں اسلام آیا اور پھیلا

یہ بات کہ اس مسجد کے سنگ بنیاد میں چشم ظاہر کو چشم باطن ہی کو نہیں۔ وہاں اسلام پھیلتا ہوا نظر آنے لگا ہے کا ثبوت یہ ہے کہ بشپ صاحب نے اس "خطرہ" کا اظہار کیا ہے، اور اس خطرہ سے لوگوں کو بچانے کے لئے یہ بیان دیا ہے۔ کہ اسلام عیسائیت کے مقابلہ میں ایک سادہ اور غیر ترقی یافتہ مذہب ہے

بشپ صاحب یہ نہیں جانتے کہ اسلام کی جو بات دوسروں کی نظر میں کھٹکتی ہے۔ وہی اس کی خوبی ہوتی ہے اور ترقی کا باعث۔

بشپ صاحب موصوف کے بیان کے بعد وہاں کی عیسائی آبادی نے ایک بیان اخبارات میں شائع ہونے کے لئے بھیجا ہے (یہ اور بات ہے کہ کوئی اخبار اسے شائع کرے یا نہ کرے) اس بیان کا ترجمہ قارئین کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے۔

قرطبہ کی عوامی عیسائی کمیونٹی کی طرف سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشپ صاحب کے بیان کے جواب میں جو اخبار قرطبہ میں ۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء کو شائع ہوا ہم پبلک کے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

۱۔ مسٹر الکتانی صاحب کے بیان سے بشپ صاحب کو خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ان کے بیان میں کوئی ایسی بات نہیں پائی جاتی جس سے اندلس کے لوگوں کے مسلمان ہونے کا ڈر یا امکان ہو۔

۲۔ ہمارا خیال ہے کہ خدا کی بادشاہت قائم کرنے کے لئے دوسرے مذاہب کا وجود کسی رکاوٹ کا باعث نہیں۔ اس کے برخلاف ہم ایسے معاشرے کو ترجیح دیتے ہیں جس میں مختلف عقائد کے لوگ پائے جاتے ہوں۔ خواہ وہ کسی طریق سے خدا کی عبادت بجا لاتے ہوں۔ ہمیں بے حد خوشی ہوگی کہ قرطبہ میں عیسائی اور مسلمان اپنے عملی ثبوت سے خدائے واحد کی حمد کے ترانے گائیں نہ صرف زبانی قیل و قال سے۔

۳۔ اس کے علاوہ بشپ صاحب کا بیان۔ ان کے اس بیان سے جو دوسرے موقع پر دیا گیا تھا متضاد ہے کہ عیسائیوں کی طرف سے دوسرے مذاہب کے ساتھ رواداری اور اتحاد و تعاون کا ہاتھ بڑھایا جائے گا۔ بشپ صاحب کا یہ اعلان کہ "اسلام عیسائیت کے مقابلہ میں ایک سادہ اور غیر ترقی یافتہ مذہب ہے۔" یہ بات VATICAN II کی کانگرس کے فیصلہ کی روح کے منافی ہے۔ جس میں کہا گیا تھا کہ

"چرچ مسلمانوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو ایک خدا کی عبادت بجا لاتے ہیں۔ جو صدیاں گزری ہیں۔ بے شک ان میں ایسے موجبات پیدا ہوئے۔ جس سے اختلاف۔ تفرقہ پیدا ہوا۔ یہ مقدس جلسہ تمام عیسائیوں کو اس بات کی تحریک کرتا ہے۔ کہ ماضی کو بھول کر اخلاص کے ساتھ مسلمانوں سے باہمی تعاون و موافقت کے ساتھ بنی نوع انسان کے حق میں انصاف۔ مساوات۔ اخلاق کی بلندی پیدا کرنے کے لئے امن صلح آزادئ ضمیر کے لئے جدوجہد کریں۔" (اعلامیہ حق آزادئ مذہب و عقیدہ)

۴۔ آخر میں یہ واقعات جو ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ اس بارہ میں یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ کیتھیڈرل جو ایک عبادتگاہ ہے۔ اس کو عبادتگاہ کی بجائے ایک مالی آمد و صول کرنے کے آلہ میں تبدیل کیا ہوا ہے

نوٹ۔ یہ نوٹ ہم نے اخبار قرطبہ کو شائع ہونے کے لئے ۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء کو دیا تھا جو کہ شائع نہیں کیا گیا

قرطبہ۔ ۲۰ جنوری ۱۹۸۱ء

از طرف عوامی عیسائی کمیونٹی

مرتبہ ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس تعلیم

اور

حیاتِ طیبہ سے متعلق جلسے

مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سیرالیون نے وہاں حال ہی میں منعقدہ سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی روئداد ارسال فرمائی ہے۔ دیگر ممالک کی طرح سیرالیون میں بھی متعدد مقامات پر جلسے کئے گئے۔ اور جلسوں کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی تقاریر کی گئیں۔ مولوی صاحب موصوف کی ارسال کردہ رپورٹوں کے اقتباسات قارئین کرام کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔

مکرم مولوی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

فری ٹاؤن سیرالیون کا صدر مقام ہونے کی وجہ سے معروف ترین شہر ہے۔ ہر مذہب اور فرقہ کے لوگوں کو ریڈیو، ٹیلی ویژن اور پریس میں اپنے نظریہ اور عقیدہ کی تشہیر اور تبلیغ کی کھلی اجازت ہے۔ مسلم کانگرس کے راہنما جناب الحاج آزیل سنوسی مصطفیٰ صاحب اپنے اثر و رسوخ اور پُروقار شخصیت ہونے کی وجہ سے ہر دلعزیز ہیں۔ انہوں نے "عید میلاد النبیؐ" کو اس کے شایانِ شان منانے کے لئے شہر کے ائمہ اور مذہبی راہنماؤں کی ایک سپیشل میٹنگ بلائی۔ اس میٹنگ میں خاکسار مجید احمد سیالکوٹی بھی شامل ہوا۔ وہاں متفقہ فیصلہ ہوا کہ ۱۸ جنوری ۱۹۸۱ء کو عید میلاد النبی منائی جاوے۔ خاکسار نے وہاں یہ تجویز پیش کی کہ اس مبارک دن کی یاد میں ریڈیو۔ ٹیلی ویژن اور اخبار ڈیلی میل میں بھی سیرت النبی کو بیان کیا جاوے۔ سب نے متفقہ طور پر اس تجویز کی تائید کی اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریڈیو پر محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر اور مشنری انچارج اور مکرم الحاجی کمانڈا بوئے جنرل سیکرٹری برائے احمدیہ مشن نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ محترم امیر صاحب نے نصف گھنٹہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی پر روشنی ڈالی اور آپ کی سیرت کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی

لنگی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے علاقہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

حال ہی میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے نصرت جہاں سکیم کے تحت مذکورہ بالا جگہ پر احمدیہ نصرت جہاں سیکنڈری سکول کھولا گیا ہے۔ محترم جمیل احمد صاحب طارق اس کے پرنسپل ہیں۔ اس علاقہ کے لوگ مشن سے ہر قسم کا تعاون کر رہے ہیں۔ چند دن ہوئے سکول کے نام پندرہ ایکڑ زمین کا ایک خوبصورت خطہ بھی مروے کروایا گیا ہے۔ جس کی رجسٹری کی کوشش ہو رہی ہے۔

یہ جماعت احمدیہ کی بہت بڑی پراپرٹی ہے۔ میں تو کہوں گا کہ حضور پُر نور کی بابرکت سکیم میں یہ پندرھویں صدی کا تحفہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے پیش فرمایا ہے۔ سب لوگ اپنے اور پرائے ان کارہائے نمایاں پر داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ ہر ملک و قوم کے لوگوں کے لئے بر لب سڑک احمدیہ سیکنڈری سکول کا خوبصورت بورڈ سرزمین کی ایک خاموش تبلیغ ہے۔ محترم جمیل احمد صاحب نے اپنے سکول میں سیرت النبیؐ کے جلسہ کا اہتمام کیا۔ طلباء اور اساتذہ نے پیرا ماؤنٹ چیف کی اجازت سے سارے گاؤں میں جو کہ ایک مربع میل میں پھیلا ہوا ہے جلوس نکالا اور جلوس اتنا پُر وقار اور عظیم تھا کہ لوگ رطب اللسان ہوئے، اور اس میں شامل ہوئے۔

۱۰ بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں تقاریر کا سلسلہ جاری ہوا اور اس میں پرنسپل صاحب لوریک ٹیچر کے علاوہ خاکسار اور محترم امیر صاحب نے رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔ محترم امیر صاحب نے بتایا کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم علم کا مینار تھے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے حقیقی علم پایا اور اپنے ماننے والوں کو علم کی اہمیت بتائی۔ اور ہر قسم کا علم سیکھنے کی ترغیب دے کر لوگوں پر احسان عظیم فرمایا آج اس برکت کا نتیجہ ہے کہ احمدیت علم کی شمع لئے ہر جگہ پہنچ رہی ہے۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے خاص علم سے نوازا۔ آپ نے دنیا میں بے پایاں لٹریچر کا اضافہ کر کے احسان عظیم فرمایا ہے یہ جلسہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ گاؤں کے لوگ بہت فیض یاب ہوئے۔ اور اپنی نوعیت کا یہ جلسہ اس علاقہ میں پہلی بار منعقد ہوا۔ اور لوگ اس بات کے قائل ہوئے کہ احمدیت کی بدولت وہ سیرت النبیؐ جیسے پُر کشش موضوع پر کچھ سننے اور سمجھنے کے قابل ہوئے ہیں۔

روکوپور میں جلسہ سیرت النبیؐ

یہاں سب سے پہلے قائم ہونے والی جماعت روکوپور ہی ہے۔ اب خدا کے فضل سے جماعت کا ہسپتال۔ سکول اور مشن ہاؤس موجود ہے۔ مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر روکوپور میں مقیم ہیں۔ آپ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں جلسہ کی کارروائی بیان کی ہے۔ اس مقدس دن کا آغاز مسجد احمدیہ میں دعا کے ساتھ کیا گیا۔ احمدیہ سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے طلباء اور اساتذہ جماعت نے مل کر ایک جلوس ترتیب دیا۔ روانگی سے قبل اس دن کی اہمیت بیان کی گئی۔ اور آنحضور صلے اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد یہ جلوس سکول سے روانہ ہوا اور ٹاؤن کا چکر لگایا۔ اس دوران طلباء نعرہ تکبیر۔ اسلام۔ محمد رسول اللہ۔ مہدی علیہ السلام زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔ اس کے علاوہ بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہوئے سارے ٹاؤن میں گھومے۔ جلوس کی قیادت جماعت کے معلم اور بزرگ احمدی کر رہے تھے۔

لائبریریا میں اس علاقہ کے پارلیمنٹ ممبر اور سابق ڈپٹی منسٹر آف ٹرانسپورٹ آنریبل الحاجی ایس اے کیسبے نے جلوس سے خطاب کیا۔ اور سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی بہت اچھے الفاظ میں تعریف کی اور یہ اعلان کیا کہ

"میں بلا جھجک کہہ سکتا ہوں کہ آئندہ چند سالوں میں سیرالیون میں احمدیت غالب آجائے گی۔"

اپنی تقریر کے آخر میں آنریبل نے خود تین بار "احمدیت زندہ باد" کا نعرہ لگایا۔

بوشہر میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مشنری حلقہ نے اس جلسہ کا اہتمام کیا اور احمدیہ سیکنڈری سکول اور احمدیہ پرائمری سکول کے طلباء، سٹاف ممبران اور احباب جماعت نے ٹاؤن میں جلوس نکالا۔ جلوس میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۲۰۰۰ سے زائد تھی۔ جلوس کی قیادت مکرم و محترم مولوی صاحب اور اختر صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول اور جماعت کے بزرگوں نے کی۔ جلوس نکالنے کی اجازت کمشنر آف پولیس سے لی گئی تھی۔ ایک دن قبل اس نے سڑکوں کی نشاندہی کر دی تھی جس سے جلوس گزرنا تھا۔ اور پھر ایک درجن سپاہی بھی بھجوائے۔ جنہوں نے جلوس کو کنٹرول کیا۔ یہ جلوس بہت سے بینر اٹھائے ہوئے تھا۔ جن پر مختلف کلمات لکھے ہوئے تھے۔

"Mohammad is the Saviour"

"Islam is perfect Religion"

"Mahdi has come"

"Mohammad (S.A.W) Mercy for Universe"

جب یہ پُروقار جلوس اپنی روایتی شان سے سڑکوں اور گزرگاہوں سے گزرتا تو لوگ گھروں سے باہر نکل کر ہاتھ ہلا ہلا کر داد دیتے تھے۔ اور احمدیت کی تعریف کرتے تھے۔ بعد نماز مغرب مولوی خلیل احمد صاحب مبشر کی صدارت میں جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ابراہیم جالو صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی صاحب نے اس مقدس دن کی اہمیت بیان کی۔ اور لوگوں کو آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی پُرزور اپیل کی۔ آپ کے بعد یکے بعد دیگرے مکرم حبیب احمد صاحب مکرم بشیر احمد صاحب اور مکرم مسٹر ابراہیم صاحب

ایجوکیشن سیکرٹری برائے احمدیہ مشن گیمبیا ویسٹ۔ ای او
یونے آنحضور کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر
مؤثر رنگ میں روشنی ڈالی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیمبیا میں عظیم الشان جلسہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے گنیجا شہر احمدیت کا
گڑھ بن چکا ہے۔ وہاں ایک عالی شان مسجد اور خوبصورت
مشن ہاؤس پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔ نیز پرائمری اور
سیکنڈری سکول بھی لوگوں کی خدمت میں مصروف
ہیں۔ اس حلقہ کے مبلغ مولوی محمد عبدالمجید صاحب ہیں۔
آپ نے سیرۃ النبی کے جلسہ کا کورٹ باری میں اہتمام
کیا۔ آپ کے ساتھ مکرم لطف الرحمٰن صاحب فکیل
احمدیہ سکول اور مسٹر آئی کے محمد اور مسٹر ٹیلو نے تعاون
کیا۔ کانفرنس کے سلسلہ میں انہوں نے ۵۰۰ دعوت نامے
شہر کے معززین کو بھجوائے۔ اور محترم امیر صاحب کو
بھی شمولیت کی دعوت دی۔ نیز آپ کے اعزاز میں
کلوا جمیعا کا انتظام کیا۔ اور مکرم لطف الرحمٰن صاحب
اور مکرم آئی کے محمد صاحب نے طلباء اور احباب جماعت
کا ایک جلوس ترتیب دیا۔ یہ جلوس مسجد سے نکلا اور
سارے شہر کی سڑکوں سے گزر کر کورٹ باری میں
جائے کانفرنس پر پہنچا۔ یہ جلوس مختلف قسم کے
بڑے خوبصورت اور دلآویز بینرز اٹھائے ہوئے
تھا۔ جلوس گلی کوچوں میں سے گزرتا ہوا لا الٰہ الا
اللہ کا ورد کرتا جاتا تھا اور اس پُروقار جلوس
سے لوگوں نے بہت اچھا اثر لیا۔

بارجے بو میں جلسہ

بوارجے بو خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا
ایک مضبوط مرکز ہے۔ مشن کا عظیم الشان ہسپتال سیکنڈری
سکول۔ عالی شان مسجد اور مشن ہاؤس موجود ہے۔
اس علاقہ کے پیرامائونٹ چیف بھی خدا کے فضل
سے ایک مخلص احمدی ہیں۔ یہاں کی مسجد اپنی
خوبصورتی اور جسامت میں اپنی مثال آپ ہے۔ یہ مسجد
جناب پیرامائونٹ چیف گمنگا مرحوم کی کوششوں
کا نتیجہ ہے۔ بوارجے بو میں مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب
دیس بطور مبلغ متعین ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا بھی
ضروری سمجھتا ہوں کہ خدا کے فضل سے احمدیہ مسلمان
اور سکولوں میں کچھ عرصہ سے یہ بہت اچھی روایت
رواج پا چکی ہے کہ جب کبھی بھی کوئی جماعتی اور
مذہبی تہوار آتا ہے تو تہوار کی شایانِ شان
مناسبت کے لحاظ سے خوب منایا جاتا ہے۔ بینرز اور
جھنڈے اٹھا کر اپنے اپنے علاقہ میں جماعتیں پُروقار
جلوس نکالتی ہیں۔ اسلام بانیٔ اسلام احمدیت
کی مدح اور ستائش میں ترانے گاتے جاتے ہیں۔
چنانچہ بوارجے بو میں بھی حسب روایت مکرم مبارک احمد
مبشر۔ مکرم محمد شریف صاحب اور مکرم مولوی عبدالعزیز
صاحب دیس نے احمدیہ سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول
کے طلباء کو لے کر سارے شہر میں جلوس نکالا اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پھر شام کو سکول
کے کمپاؤنڈ میں وسیع پیمانے پر جلسہ ہوا۔ تلاوت و نظم

کے بعد مکرم مولوی عبدالعزیز دین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ آپ کے کارہائے نمایاں آپ کا جاری کردہ روحانی انقلاب اور آپ کی سنہری تعلیمات اور آپ کی قوت قدسیہ کو قرآن مجید احادیث اور تاریخی شواہد کے ساتھ پیش کیا۔ آپ کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ نے بتایا کہ ہمارے رسول توحید کے علمبردار ہیں انسانیت کے محسن ہیں۔ آپ کی پیروی کے بغیر انسان روحانیت کی بلندیوں کو نہیں چھو سکتا۔ اس زمانہ میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جو کچھ پایا ہے۔ وہ آپ کے فیض اور پیروی کا نتیجہ ہے۔ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ ہمارے نبی ایک زندہ نبی ہیں۔

منگوبی میں جلسہ:۔

اس حلقہ کے مبلغ مکرم فضل الٰہی صاحب ہیں منگوبی میں احمدیہ نصرت جہاں سیکنڈری سکول بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اس کے پرنسپل مسٹر ایم۔ اے بنگورہ صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا۔ مسٹر بنگورا صاحب۔ مکرم فضل احمد صاحب اور مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب نے شانِ رسول میں پُرجوش تقاریر کیں۔ محترم مولوی صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عشقِ خدا اور توکل علی اللہ کو بیان کیا دیگر مقررین نے آپ کے اخلاق فاضلہ اور موجودہ دور میں ان کی ضرورت اور آپ کی تعلیمات پر سیر حاصل بحث کی۔

احمدیہ سیکنڈری سکول ٹمبوڈو میں عید میلاد النبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۹ جنوری کو یہ عید منائی گئی۔ تقریب کا آغاز صبح ۹½ بجے مارچ پاسٹ سے ہوا جس میں چیفڈم کے سپیکر۔ بورڈ آف گورنرز کے ممبران۔ ٹاؤن چیف منگو۔ فولا۔ نمنی۔ لمبا۔ سراکا اور کرانکو قبائل کے ہیڈمین کے علاوہ چیفڈم کے نو پرائمری اسکولوں کے ہیڈماسٹرز۔ اساتذہ اور طلباء اور اسکول مذکورہ کے اساتذہ اور طلباء اور ان کے والدین نے حصہ لیا۔ مارچ کے دوران سکول ہذا کے طلباء صلی علیٰ پڑھتے رہے۔ یہ جلوس مکرم سید جلید احمد شاہ صاحب قائمقام پرنسپل کی قیادت میں سکول سے نکل کر پورے ٹمبوڈو کا چکر لگا کر واپس سکول پہنچا۔ مارچ پاسٹ سے واپسی پر جلوس کو جلسہ گاہ میں بٹھایا گیا۔ جلسہ گاہ کو موقعہ کی مناسبت سے گیٹ اور بینرز سے خوب سجایا گیا تھا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ صدارت کے فرائض کیمو مالیرے ممبر بورڈ آف گورنرز نے سرانجام دیئے۔ مکرم سید جلید احمد صاحب نے سورۂ بقرہ کی آخری آیت پڑھ کر ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ سات مقررین نے ولولہ انگیز تقاریر کیں۔ آنحضور کی مکی زندگی۔ مدنی زندگی پھر آپ کے دور حکومت کا عمدہ پیرائے میں ذکر کیا۔ اور آپ کی سیرت پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ جلسہ گاہ بار بار نعرہ ہائے تکبیر سے گونجا۔

بلاما میں جلسہ سیرت النبیؐ:۔

۲۴ر جنوری کو محترم چوہدری لطیف احمد صاحب جھمٹ پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما کی زیر ہدایت طلباء اور اساتذہ نے عید میلاد النبی کو اس کے شایان شان منایا۔ سارے شہر میں ۵۰۰ افراد پر مشتمل جلوس نے لوگوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ جس میں سکول کے طلباء بھی شامل تھے۔ جلوس جھنڈے اور خوبصورت بینرز اٹھائے ہوئے تھا ان پر لکھا تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس دنیا کے منجی ہیں۔ اور اسلام ایک مکمل مذہب ہے۔ احمدیت حقیقی اسلام ہے۔ لاؤڈ سپیکر پر طلباء صلّ علیٰ نبینا پڑھتے رہے۔ اس سے سارے شہر کی فضا میں ایک مسرت اور سکون تھا۔ سارے شہر کے لوگ طلباء اور سٹاف کے اس کارہائے نمایاں پر رطب اللسان تھے۔

۱۱ بجے محفل سیرت النبیؐ شروع ہوئی۔ صدارت مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب جھمٹ نے کی۔ قرب و جوار کی احمدی جماعتوں کے ممبران بھی آئے ہوئے تھے۔ شہر کے معززین نے بھی شرکت کی۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد اسکول کی طالبات نے وہ عربی گیت گائے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے موقعہ پر مدینہ کے بچوں نے استقبال کرتے ہوئے گائے تھے۔ اس کے بعد بچوں نے عربی اور لوکل زبان میں ایک دلچسپ پروگرام پیش کیا۔ یہ پروگرام سوال و جواب پر مشتمل تھا۔ بچوں نے پورے اعتماد سے پیش کیا۔

واروہ میں محفل عید میلاد النبیؐ:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واروہ میں سیرت النبی کا اجلاس محترم پیر اماؤ چیف پی۔ سی۔ وی۔ کاہلوں نیشنل پریذیڈنٹ کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید ہوا۔ اور احمدیہ سکول کے طلباء اور شہر کے معززین نے شرکت کی۔ مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سکول واروہ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے واقعات دلنشین پیرایہ میں بیان کئے۔ آپ جب دنیا میں تشریف لائے تو دنیا ویران کدہ تھی۔ ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ عرب بدی کا گڑھ تھا۔ آپ کے آنے کے ساتھ ہی ہر طرف اجالا ہوا۔ بتوں کی جگہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے ترانے گائے جانے لگے۔ عرب اور عربوں کی حالت سدھر گئی۔ مردے زندہ ہوگئے۔ بہرے سننے لگے لاقانونیت کی جگہ آسمانی قانون چلنے لگا۔ ہر ایک کو اس کا حق ملنے لگا۔ عدل و انصاف رواج پاگیا۔ شرف انسانیت قائم ہوا۔ عورت کی قسمت جاگ اٹھی۔ سوسائٹی میں اس کو ایک عزت کا مقام حاصل ہوا۔ غلامی جیسی لعنت ختم ہوئی۔ اور اس کو ہمیشہ کے لئے ممنوع و ممنوع قرار دے دیا گیا۔ خادموں۔ نوکروں اور مزدوروں سے حسن سلوک کا درس دیا۔ ان کو برابری کا درجہ ملا۔ غلام گورنر بنا دیئے گئے۔ غرضیکہ آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سارے مسائل کو حل کر دیا اور ایک پُر وقار معاشرہ قائم کیا۔ آج بھی آپ کی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ قوموں، ملکوں اور انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔

کبالہ میں جلسہ:۔

کبالہ میں مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول اور مکرم ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب اور مکرم حسن اقبال صاحب نے محفل میلاد النبی کا اہتمام کیا۔ طلباء کو تقاریر کے لئے تیار کیا گیا۔ ان کے درمیان تقریری مقابلہ ہوا جو بہت دلچسپ رہا اور کامیاب رہا۔ شہر میں جلوس نکالا گیا یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامت تھا۔ پھر اجلاس منعقد کروایا گیا۔ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر دشمنوں کی زیادتیوں اور آپ کے صبر عظیم کا تذکرہ کیا گیا۔ پھر آپ کی عائلی زندگی اور امہات المومنین سے آپ کا حسن سلوک بیان کیا گیا۔ نیز آپ کے بے پایاں احسانات اور رحمتوں اور برکتوں کا عمدہ پیرایہ میں ذکر چلا۔ یہ محفل محفل میلاد النبی تھی۔ اس میں بار بار آپ پر درود پڑھا گیا اور دعائیں کی گئیں ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسوۂ حسنہ

مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج احمدیہ جماعت نائیجیریا سیرت النبیؐ کے ایک جلسہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار نے افتتاحی تقریر میں تفصیل سے اس امر کا ذکر کیا کہ ایسی تقاریب کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ حاضرین کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی اور سیرت سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ حضور کے عملی نمونہ کی بہترین نقل کر سکیں۔ یہی وہ امر ہے جس کے لئے حضورؐ مبعوث کئے گئے تھے۔ اور اس کی مسلمانوں کو قرآن مجید میں تاکید کی گئی ہے۔ بعض مسلمان مولود النبی کو اس رنگ میں مناتے ہیں۔ جیسے کہ عیسائی کرسمس مناتے ہیں۔ اس سے کوئی اخلاقی یا روحانی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

چندے اگر آپ کا کوئی دوست جماعتی چندوں کی ادائیگی میں سست ہے تو اسے ضرور توجہ دلایئے مگر نرمی کے ساتھ۔ اس لئے کہ نرمی سختی کی نسبت زیادہ مؤثر ہوتی ہے اور اس کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔

نسیم سیفی

تسلیم و رضا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر اشارہ میرا تسلیم و رضا کی بات ہے
اور ہر اک ہاتھ حُسنِ مدعا کی بات ہے

حُسن پر نظریں ٹھہر جائیں تو یہ ہے ابتدا
اعتمادِ عشق ہونا انتہا کی بات ہے

کون تھا منجدھار میں جس نے ڈبو دیں کشتیاں
یہ خدا کی بات ہے یا ناخدا کی بات ہے

بات جو مجلت میں کل پر بھی نہ ڈالی جا سکی
مجھ سے وہ کہتے رہے روزِ جزا کی بات ہے

سسکیاں لیتے گزر جاتی ہے میری چاند شب
تم کہو یہ باوفا یا بے وفا کی بات ہے

بے سبب، بے وقت، بے انداز چونک اٹھنے کی بات
میرے ذوقِ آگہی کے ارتقا کی بات ہے

ساقیا بادہ پرستوں کی زباں پر آج کل
تیرے لطف بے نہایت کی گھٹا کی بات ہے

تذکرہ ہوتا رہا اک دشمنِ جاں کا نسیم
اور میں سمجھا کہ یہ اک آشنا کی بات ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

نائیجیریا:-

مکرم مولوی عبدالمغنی صاحب زاہد مشرقی نائیجیریا سے تحریر کردہ رپورٹ میں لکھتے ہیں:-

نومبر کے آغاز میں یہاں پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جس کے مختلف النوع پروگرام جہاں نومسلم احباب جماعت کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئے وہاں غیروں کو بھی جماعت احمدیہ کے عقائد اور اس کی فلاحی خدمات سے آگاہ ہونے کا موقعہ ملا۔

کانفرنس کا آغاز سرکٹ میٹنگ سے ہوا۔ جس کی صدارت مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے کی۔ تمام علاقوں نے اپنے اپنے حلقہ کی رپورٹیں پیش کیں۔ جن کی روشنی میں مکرم امیر صاحب نے تبلیغ کو وسیع سے وسیع تر اور زیادہ مؤثر بنانے کے لئے مفید ہدایات دیں۔

اس کے بعد ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا اس سلسلہ میں احباب کو قربانی کی تلقین کی گئی۔ چنانچہ مولوی عبدالمغنی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ قربانی کے وقت یوں معلوم ہوتا تھا کہ دوست ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑتے ہیں کہ وہ پہلے رقم پیش کریں۔

شام کے وقت ایک مقامی ہال میں سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ موضوع تھا "گناہ اور نجات" اہل علم بہت بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اور مختلف تعارید سنکر محظوظ ہوئے۔

عشاء کے بعد وی سی آر پر جماعت کی سرگرمیاں دکھائیں۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کے دورہ کی جھلکیاں بھی دکھائی گئیں۔ آخر میں لیکن سب سے اہم پروگرام کا حصہ ایک مسجد کا افتتاح تھا۔ یہ مسجد ایک ایسے علاقے میں تعمیر ہوئی ہے جہاں جگہ جگہ بت خانے ملتے ہیں اور لوگ بتوں کی پرستش کے عادی ہیں۔

سیرالیون:-

کینما سیرالیون سے مکرم مولوی عبدالمجید صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ کینما میں زرعی شو کے موقعہ پر جماعت نے سٹال لگایا اور کتب اور تصاویر کے ذریعہ احمدیت کو روشناس کرانے کی کوشش کی گئی۔

مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔ کینما ایگریکلچرل شو کا افتتاح صدر مملکت نے کیا۔ یہ

۱۷ دسمبر کو ہوا۔ اس روز ملاک کے طول و عرض سے بے شمار لوگ شو دیکھنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ہمارا ایک سٹال بے شمار لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ لوگ آتے باہر کے بینرز دیکھتے اور پھر اندر آکر تصاویر دیکھتے۔ اور ان کے بارے میں استفسار کرتے۔ جن کے جواب میں ان کو احمدیت سے روشناس کرایا جاتا۔ اور تبلیغ کا موقعہ مل جاتا۔ مزید یہ کہ اس موقعہ پر مفت لٹریچر خواندہ احباب میں تقسیم کیا گیا۔ اسی طرح قرآن پاک مع انگریزی ترجمہ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ اور دیگر کتب برائے فروخت اسٹال پر رکھی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی صاحب موصوف احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مبلغین کی مساعی کے بہترین نتائج مترتب فرمائے آمین

نازک دور اور وعدے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جمعہ کے خطبہ میں فرمایا ہے کہ

"اس وقت ہماری جماعت اپنی زندگی کے ایک نہایت اہم اور نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اسلام کے خلاف طاقتیں بظاہر زوروں پر ہیں۔ اور ہم بے حد کمزور بلکہ لاشے محض ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی دعوت اس کی بشارتیں اور پھر ان کے پورا ہونے کے جو آثار دنیا کے افق پر ہماری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے۔ وہ ہمیں اس یقین پر قائم کر دیتے ہیں کہ یہ وعدے اور بشارتیں بہر حال پوری ہونگی۔ راستے میں بہت سی مشکلات اور روکیں حائل ہونگی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل بھی موسلا دھار بارش کے قطروں سے زیادہ نازل ہو رہے ہیں۔"

جاپان میں تبلیغ اسلام

امید ہے کہ ہمارے قارئین فروری کے پرچہ میں شائع شدہ مضمون "جاپان میں تبلیغ اسلام" سے محظوظ ہوئے ہونگے۔ جاپان کے مشن نے جو پرچہ شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اس کا نام "وائس آف اسلام" ہے۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنے پیغام میں یہ بھی فرمایا کہ "آپ نے اچھا کیا ہے" ایک خاص مذہبی تنظیم کا ذکر ہوا ہے۔ اس کا پورا نام RISSHO KOSEI KAI ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتخاب

ثاقب زیروی :-

ماضی سے اپنا رشتۂ دل برقرار رکھ
گزرے ہوئے دنوں کی پشیمانیوں سے کھیل

اونچا نہیں ہے نرخِ محبت تو کیا ہوا
کیوں سرگراں ہے شوق کی ارزانیوں سے کھیل

ثاقبؔ سکوں ملے گا تجھے اضطراب میں
دل کو جلا کے روح کی تابانیوں سے کھیل

میر منظور احمد :-

فلک پہ تذکرۂ دیدِ عام کس کا تھا
کہ انتظار وہاں صبح و شام کس کا تھا

بڑے ہی پیار سے بھیجا تھا جو کسی کے نام
گئے زمانے میں وہ اک سلام کس کا تھا

شیدا گجراتی :-

شامِ غم کی ظلمتیں بڑھتی گئیں بڑھتی گئیں
کوئی رشکِ آفتاب و ماہتاب آیا تو کیا

آج بھی انساں اسیرِ عظمتِ انساں نہیں
صبح و شامِ زندگی میں انقلاب آیا تو کیا

کیا بتاؤں دل کو کیا نسبت ہے تیری بزم سے
کامیاب آیا تو کیا ناکامیاب آیا تو کیا

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب

طریق تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کے بارہ میں چند باتیں

پہلی بات ۔۔۔

تبلیغ کے لئے سب سے بڑا ہتھیار قرآن کریم ہے جو ہدایت کا سرچشمہ ہے اور دلائل سے پُر ہے

یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ ۝

یعنی قرآن کریم کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ جو صراط مستقیم پر چلاتی ہے۔ جو شخص قرآن کریم کو ہاتھ میں لے کر تبلیغ کے لئے نکلتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسی کو فتح و ظفر سے سرفراز فرماتا ہے۔ اور قرآن کریم سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے حضرت اقدس بانی سلسلہ کی کتب کا بار بار پڑھنا اور احادیث سے استفادہ کرنا ضروری ہے

دوسری بات۔

دوسری بات جو تبلیغ کے لئے سب سے اہم ہے وہ دعا ہے۔ دعا ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جو مشکل سے مشکل کام کو آسان بنا دیتا ہے۔ اور انسان دعا کے بعد حیران ہو جاتا ہے کہ جو باتیں تبلیغ کرنے سے پہلے اس کے ذہن میں بھی نہیں تھیں۔ وہ یکدم اس کے ذہن میں کہاں سے آگئیں۔ اور دعا کرنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ غیب سے ایک ایسی قوت اور جوش بھر دیتا ہے۔ جس سے اس کے دل کو تسلی اور اطمینان مل جاتا ہے۔ اور اگر کوئی بحث کا موقعہ ہو تو مدمقابل کے دل میں گھبراہٹ اور رعب پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے اس کو راہ فرار کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا۔ اور یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعا کا ہی کرشمہ ہوتا ہے۔ جس کے کتاب برہان ہدایت میں آپ کو جابجا ثبوت ملیں گے کہ زرگان دین کو اللہ تعالیٰ نے تبلیغ کے میدان میں کس قدر نشانات دکھلائے۔

تیسری بات۔

تیسری بات جو ہدایت کو دوسروں تک پہنچانے

کے لئے نہایت ضروری ہے۔ وہ "برہان" ہے۔ جس بات کے ساتھ دلیل نہ ہو۔ وہ بے وزن اور بے اثر ہوتی ہے۔ جس دعوئے کے ساتھ دلیل نہ ہو وہ دعوئے قابلِ قبول نہیں ہوتا بلکہ دعوئے کرنے والے شخص کو شرمندگی اور ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ لیکن جس بات کے ساتھ دلیل ہو۔ اس کو ہر سننے والا فوری طور پر رد نہیں کر سکتا۔ دلیل کو دلیل کے ساتھ ہی رد کر سکتا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے "سلطان القلم" کے خطاب سے نوازا ہے۔ اور دلائل کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر دلائل عطا فرمائے ہیں کہ آپ کے دلائل کو سنکر آپ کے مخالف انگشت بدنداں رہ گئے اور ایسے چپ ہوئے ہیں کہ قیامت تک نہیں بول سکیں گے۔ تو نہ ان کے پاس کوئی جواب ہے اور نہ ان کو توڑ سکیں گے۔

وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اور میرے ماننے والوں کو دلائل کے ذریعہ میرے مخالفین پر فتح عطا فرمائی ہے۔ پس ہدایت کو پھیلانے کے لئے برہان یعنی دلیل بہت ضروری ہے۔

چوتھی بات۔

چوتھی بات جو اس ضمن میں اتنی ہی ضروری ہے۔ جتنی وہ باتیں جو اس سے پہلے ذکر ہوئی ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ جو بات دوسروں تک پہنچائی جائے وہ موقعہ اور محل کے مطابق ہو۔ بے موقعہ بات ضائع چلی جاتی ہے۔ اور اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ۔

یعنی بات موقع محل اور حکمت سے کی جائے اس کا بہت اثر ہوتا ہے۔ اور اس میں موعظہ حسنہ یعنی خیر خواہی ہونی چاہیئے جو دل پر اثر کرتی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی

اب جوبلی کا لفظ زبان پر آتے ہی یا اس لفظ کے سنتے ہی نہ کسی بادشاہ کی جوبلی کا تصور پیدا ہوتا ہے۔ اور نہ کسی کی شادی کی جوبلی کا بلکہ اس زمانے کی سب سے بڑی تحریک۔ تحریک احمدیت۔ کی صد سالہ جوبلی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگتی ہے۔ یہ جوبلی انشاء اللہ ۱۹۸۹ء میں منائی جائے گی۔ اُس سال احمدیہ جماعت کو قائم ہوئے ایک سو سال ہو گئے ہوں گے۔ ہم سب کو اس جوبلی کے لئے پوری تیاری کرنی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ واشنگٹن مشن

محترم سید محمود احمد صاحب ناصر تحریر فرماتے ہیں۔

- خاکسار کو اس ہفتہ دو مرتبہ مسجد اور مشن ہاؤس کی صفائی کی توفیق ملی
- واشنگٹن کے مشن ہاؤس سے ۳۵ میل شہر سے باہر چار مقامات پر عیدگاہ کے لئے زمین دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ان چاروں مقامات میں سب سے زیادہ موزون جگہ ۱۲۰ ایکڑ کا ایک قطعہ ہے جس کی قیمت ۵۰ ہزار ڈالر طلب کی گئی ہے۔ مقامی جماعت واشنگٹن کا خیال ہے کہ اگر اس علاقہ کے قوانین اجازت دیں تو دس ایکڑ عیدگاہ کے لئے دس ایکڑ قبرستان کے لئے لئے جائیں۔
- چیوی چیز پریسبیرین چرچ میں ملک کے ایک معروف پروفیسر Begle کی تقریر بعض نئے انکشافات کے بارے میں سننے گیا۔ بعد تقریر مقرر سے ملاقات کی کتاب Deliverance from Darkness پیش کی۔
- کانگریگیشنل یونائیٹڈ چرچ میں مسلمانوں کے ایجاد نو پر تقریر سننے گیا۔ یہ ایک سیریز کی آخری تقریر تھی۔
- مسجد میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد ہوا جس میں خاکسار نے "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے موضوع پر تقریر کی۔
- ایک میتھوڈسٹ چرچ میں شراب کی مضرات کے موضوع پر تقریر میں شامل ہوا۔ مقرر نے مسجد میں آنے کا وعدہ کیا۔
- سکول اور ایڈوانس سٹڈیز میں ایک مذاکرہ میں شامل ہوا۔
- خطوط کے ذریعہ تبلیغ کا سلسلہ الحمد للہ جاری ہے۔ دفتر کے اوقات میں دفتری کام کیا۔
- حسب ضرورت ڈاک خانہ و بازار جاتا رہا
- تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(نوٹ) یہ رپورٹ ۲۰ فروری تا ۲۶ فروری ۱۹۸۱ء ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسنِ تبلیغ

بعض دوست تبلیغ کو ایک فن سمجھتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو اس فن سے بے بہرہ جان کر اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوشش کرتے سے گھبراتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ تبلیغ خلوصِ دل کا اظہار ہے۔ آپ جس بات کو اچھی سمجھتے ہیں وہ دوسروں کی بھلائی کے لئے انہیں پیش کرنا حسنِ تبلیغ ہے۔ آپ اپنے عقائد کو اچھا اور مفید سمجھتے ہیں۔ دوسروں کو بتائیے اور انہیں ان عقائد کا قائل کرنے کی کوشش کیجئے۔ اس میں آپ کا بھی بھلا ہے اور دوسروں کا بھی ہے۔

تبخیر معدہ اور موٹاپا کا علاج ھاضمون نصرت دواخانہ ربوہ

DAWA KHANA HAKEEM NIZAM JAN
(Established Since 1911
CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA
(ANWAR JAN)
CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE

۱۹۱۱ء سے یک ہی نام (ھُوالشّافی) دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون ۴۰۶

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد
کی
خرید و فروخت کیلئے
سلطان احمد طاہر ـــــ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
۲۵/C کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
چاندی کے خوشنما برتن (جڑاؤ اور سادہ سیٹ) نیز سیٹ
فرنچ علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ ۔ راوی روڈ لاہور
پر تشریف لاویں
فون نمبر ۵۳۳۳۰۰ / ۶۰۲۲۰
رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری ایریا رچنا ٹاؤن ۔ / ۷۱۰۷۰۰
لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے
رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس
Digitized by Khilafat Library Rabwah
واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و
مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی
داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں
سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی انارکلی لاہور

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
• فون نمبر ۷۴۸۴۴ * فون ربوہ ۲۳۸
نگران حکیم عبدالحمید (درجہ اول)

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی
کمانیوں، پٹوں نیز سلنسر بکس اور
سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات
سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی سسپنشن اسٹور

۱۰ منٹگمری روڈ لاہور

فون نمبر:- ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبرز

۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۷۴۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون دکان - ۶۲۶۱۸
فون رہائش - ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی
کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون نمبر ۴۴۷۸ -- فون ربوہ ۶۳۸
نگران، عبدالحمید ورجاوی